بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

روزنامہ الفضل ربوہ

ہر پنجشنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۴/۱۹ | ۲۴ اخاء ۱۳۴۴ ہش ۲ جمادی الثانی ۱۳۸۵ھ ۲۴ اکتوبر ۱۹۶۵ء | نمبر ۲۴۴

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دُعا اور نماز کے حق کا ادا کرنا چھوٹی بات نہیں یہ تو اپنے پر ایک موت وارد کرنا ہے

ضروری ہے کہ انسان یہ محسوس کرے کہ میں اس جہان سے دوسرے جہان میں پہنچ گیا ہوں

"یہ مت خیال کرو کہ جو نماز کا حق تھا ہم نے ادا کر لیا یا دعا کا جو حق تھا وہ ہم نے پورا کیا۔ ہرگز نہیں۔ دعا اور نماز کے حق کا ادا کرنا چھوٹی بات نہیں۔ یہ تو ایک موت اپنے اوپر وارد کرنی ہے۔ نماز اس بات کا نام ہے کہ جب انسان اسے ادا کرتا ہو تو یہ محسوس کرے کہ اس جہان سے دوسرے جہان میں پہنچ گیا ہوں۔ بہت سے لوگ ہیں جو کہ اللہ تعالیٰ پر الزام لگاتے ہیں اور اپنے آپ کو بری خیال کر کے کہتے ہیں کہ ہم نے تو نماز بھی پڑھی اور دعا بھی کی ہے مگر قبول نہیں ہوتی۔ یہ ان لوگوں کا اپنا قصور ہوتا ہے۔ نماز اور دعا جب تک انسان غفلت اور کسل سے خالی نہ ہو تو وہ قبولیت کے قابل نہیں ہوا کرتی۔ اگر انسان ایک ایسا کھانا کھائے جو کہ بظاہر تو میٹھا ہے مگر اس کے اندر زہر ملی ہوئی ہے تو مٹھاس سے وہ زہر معلوم تو نہ ہوگا مگر پیشتر اس کے کہ مٹھاس اپنا اثر کرے زہر پہلے ہی اثر کر کے کام تمام کر دے گا یہی وجہ ہے کہ غفلت سے بھری ہوئی دعائیں قبول نہیں ہوتیں کیونکہ غفلت اپنا اثر پہلے کر جاتی ہے۔ یہ بات بالکل ناممکن ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کا بالکل مطیع ہو اور پھر اس کی دعا قبول نہ ہو۔ ہاں یہ ضروری ہے کہ اس کے مقررہ شرائط کو کامل طور پر ادا کرے۔ جیسے ایک انسان اگر دوربین سے دور کی شے نزدیک دیکھنا چاہے تو جب تک وہ دوربین کے آلہ کو ٹھیک ترتیب پر نہ رکھے فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ یہی حال نماز اور دعا کا ہے۔ اسی طرح ہر ایک کام کی شرط ہے۔ جب وہ کامل طور پر ادا ہو تو اس سے فائدہ ہوا کرتا ہے۔ اگر کسی کو پیاس لگی ہو اور پانی اس کے پاس بہت سا موجود ہے مگر وہ پیئے نہ تو فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ یا اگر اس میں سے ایک دو قطرہ پیئے تو کیا ہوگا؟ پوری مقدار پینے سے ہی فائدہ ہوگا۔ غرضکہ ہر ایک کام کے واسطے خدا تعالیٰ نے ایک حد مقرر کی ہے جب وہ اس حد پر پہنچتا ہے تو بابرکت ہوتا ہے اور جو کام اس حد تک نہ پہنچیں تو وہ اچھے نہیں کہلاتے اور نہ ان میں برکت ہوتی ہے۔ عاجزی اختیار کرنی چاہیئے۔ عاجزی کا لکھنا مشکل نہیں ہے۔ اس کا لکھنا ہی کیا ہے انسان تو خود ہی عاجز ہے اور وہ عاجزی کے لئے ہی پیدا کیا گیا ہے۔ ما خلقت الجن والانس الا لیعبدون۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۳۱۸-۳۱۹)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۲۳ اکتوبر بوقت ۸½ بجے صبح

کل سارا دن حضور کو انفلوائنزا کی وجہ سے ضعف اور غنودگی رہی۔ رات نیند آگئی البتہ رات کے آخری حصہ میں کچھ بے چینی رہی۔ پھوڑوں کی تکلیف میں بھی کچھ افاقہ ہے — احباب ان ایام میں خاص طور پر انفرادی اور اجتماعی دعاؤں کا اہتمام کریں۔ تا اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے حضور کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے اور حضور کی زندگی میں بے حد برکت ڈالے۔ آمین اللھم آمین

ربوہ میں نماز جمعہ میں کشمیر کی آزادی کے لئے خصوصی دعائیں

ربوہ ۲۳ اکتوبر۔ کل ہیت ۱۱ نماز جمعہ محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں آپ نے تنازعہ کشمیر کے پس منظر اور کشمیر کی جدوجہد آزادی کی تاریخ پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور اس ضمن میں جماعت احمدیہ کی نہایت ہی قابل قدر خدمات کو بھی واضح کیا۔ آپ نے یہ بھی بتایا کہ حکومت ہندوستان کس طرح آزادانہ و غیر جانبدارانہ رائے شماری کے بین الاقوامی وعدوں کو پس پشت ڈال کر اس تنازعہ کے تصفیہ کو گزشتہ ۱۸ سال سے کھٹائی میں ڈالتی چلی آرہی ہے۔ اور اہل کشمیر کو حق خود ارادیت سے محروم رکھنے پر تلی ہوئی ہے۔ آپ نے مقبوضہ کشمیر میں بھارت کے قابض حکام ہندوستانی فوج اور پولیس کے حالیہ مظالم پر بھی روشنی ڈالی۔ اور پُرزور تحریک کی کہ احباب کشمیری کی آزادی کے لئے خصوصیت سے دعائیں کریں تا کہ کشمیر کے پچاس لاکھ اسیروں کی رستگاری جلد از جلد عمل میں آسکے۔ آپ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض رؤیا و کشوف اور الہامات بھی بیان کئے جو اس امر پر دلالت کرتے ہیں کہ خدائی تقدیر کے بموجب کشمیر کا آزاد ہونا بہرحال یقینی ہے۔

آپ کی تحریک پر نماز جمعہ کی آخری رکعت میں رکوع کے بعد قیام اور پھر سجدوں کے دوران کشمیر کی آزادی اور پاکستان کی فتح اور کامیابی کے لئے درد و سوز کے ساتھ اجتماعی رنگ میں دعائیں کی گئیں۔

درخواست دعا: — مکرم محمد اجمل صاحب شاہد مربی سلسلہ مقیم پشاور کے والد محترم چوہدری سربلند خان صاحب جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی ہیں کافی دنوں سے دل کے بڑھ جانے کی وجہ سے بیمار ہیں اور بہت کمزور ہو گئے ہیں احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۴ اکتوبر ۶۵ء

انفاق فی سبیل اللہ

سورۂ بقرہ میں اللہ تعالےٰ نے قتال فی سبیل اللہ کے اصول بتائے ہیں آخر میں فرمایا ہے کہ

وانفقوا فی سبیل اللہ و
لا تلقوا بایدیکم الی التھلکۃ
واحسنوا ان اللہ یحب المحسنین

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اس آیہ مکرمہ کی تفسیر میں لکھا ہے۔

"اس آیت کا مفہوم سمجھنے میں لوگوں کو بڑی غلط فہمی ہوئی ہے۔ انہیں خدا تعالےٰ کی راہ میں جہاں کوئی تکلیف پیش آتی ہے۔ وہ فوراً کہہ دیتے ہیں کہ یہ تو اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنے والی بات ہے ہم اس میں کس طرح حصہ لے سکتے ہیں۔ حالانکہ اس کے ہرگز یہ معنے نہیں کہ جہاں موت کا ڈر ہو وہاں سے مسلمان کو بھاگ جانا چاہیئے۔ اور اسے بزدلی کا مظاہرہ کرنا چاہیئے۔ بلکہ اس کے معنے یہ ہیں کہ جب دشمن سے لڑائی ہو رہی ہو تو اس وقت اپنے مالوں کو خوب خرچ کرو۔ اگر تم اپنے اموال کو روک لوگے تو اپنے ہاتھوں اپنی موت کا سامان پیدا کروگے۔ چنانچہ احادیث میں حضرت ابو ایوب رضؓ انصاری سے مروی ہے کہ انہوں نے اس وقت جبکہ وہ قسطنطنیہ فتح کرنے کے لئے گئے ہوئے تھے کہا کہ یہ آیت ہم انصار کے بارہ میں نازل ہوئی تھی اور پھر انہوں نے بتایا کہ پہلے تو ہم خدا تعالےٰ کے راستہ میں اپنے اموال خوب خرچ کیا کرتے تھے۔ لیکن جب خدا تعالےٰ نے اپنے دین کو تقویت اور عزت دی اور مسلمانوں کو غلبہ حاصل ہوا تو قلنا ھلم نقیم فی اموالنا و نصلحھا (ابو داؤد جلد اول کتاب الجہاد) ہم نے کہا کہ اگر اب ہم اپنے مالوں کی حفاظت کریں اور اسے جمع کریں تو یہ اچھا ہوگا۔ اس وقت یہ آیت اتری کہ اللہ تعالےٰ کے راستہ میں اپنے اموال خرچ کرنے میں دریغ نہ کرو۔ کیونکہ اگر تم ایسا کروگے تو اس کے معنے یہ ہوں گے کہ تم اپنی جانوں کو ہلاکت میں ڈالنا چاہتے ہو۔ پس اپنے مالوں کو جمع نہ کرو بلکہ انہیں اللہ تعالےٰ کے راستہ میں خوب خرچ کرو۔ ورنہ تمہاری جانیں ضائع چلی جائیں گی۔ دشمن تم پر چڑھ آئیں گے اور اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ تم ہلاک ہو جاؤ گے۔"

(تفسیر سورہ بقرہ صفحہ ۴۲۹)

آیہ کریمہ کے شان نزول سے واضح ہے کہ صرف تنگی کی حالت میں کفایت شعاری کر کے اللہ تعالےٰ کی راہ میں مال خرچ کرنا ہی مسلمانوں کے لئے لازم نہیں قرار دیا گیا۔ بلکہ ہر حالت میں یہ حکم ہے کہ اپنی ذات پر کم سے کم خرچ کیا جائے اور مال کو جمع نہ رکھا جائے۔ تجارتی کاموں کے لئے سرمایہ کے لئے کچھ مال جمع کرنا الگ بات ہے۔ لیکن ایک مسلمان کا محض اس لئے مال جمع کرنا کہ وہ امیر کبیر بن جائے اس کے رہنے کا مکان بڑا شاندار ہو۔ اور شاندار زندگی گزارنے کے لئے سامان ہوں تاکہ وہ مالی لحاظ سے اعلےٰ سے اعلےٰ زندگی گزار سکے۔ اور مال کے لحاظ سے بڑا آدمی سمجھا جائے۔ ایک مسلمان کے لئے جائز نہیں ہے بلکہ ایک مسلمان کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ اپنی روزانہ اور تجارتی ضروریات کے لئے جتنا روپیہ خرچ ہو اس کے علاوہ جو کچھ بھی ہو اس کو قومی ملکیت تصور کرے اور اس کو اسی طرح سمجھے۔ جیسے کہ وہ روپیہ اور مال اس کے پاس بطور امانت رکھا ہوا ہے۔ ایسا تمام مال قوم کی امانت ہے۔ اور جو شخص ایسے روپیہ کو عیاشی کے سامانوں میں خرچ کرتا ہے وہ دراصل امانت میں خیانت کا مرتکب ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالےٰ ایسے مال کو فی سبیل اللہ نہ خرچ کرنے کی صورت میں تنبیہ کرتا ہے کہ گویا ایسا انسان اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالتا ہے۔

اللہ تعالےٰ کی راہ میں خرچ کرنے کے یہ معنی ہیں کہ فالتو روپیہ قومی کاموں میں صرف کیا جائے۔ اور یا مستحقین کو دیا جائے۔ مسکینوں کو دیا جائے۔ چنانچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ تفسیر میں فرماتے ہیں:۔

"پھر اس آیت میں اللہ تعالےٰ نے غرباء کی امداد کی طرف بھی توجہ دلائی ہے۔ اور فرمایا ہے کہ تم زکوٰۃ اور عشر وغیرہ مقررہ ٹیکس بھی دو۔ مگر اس کے علاوہ ہم تم سے بعض طوعی ٹیکس بھی مانگتے ہیں۔ بلکہ ہم تمہیں حکم دیتے ہیں کہ انفقوا فی سبیل اللہ ہمیشہ غرباء کی امداد کے لئے روپیہ دیتے رہو۔ ولا تلقوا بایدیکم الی التھلکۃ اور اپنے نفسوں کو ہلاکت میں مت ڈالو۔ یعنی اے مالدارو اگر تم اپنے زائد مال خوشی سے دے دوگے۔ تو وہ تو زائد ہی ہیں۔ تم کو کوئی حقیقی نقصان نہیں پہونچے گا۔ لیکن اگر تم ایسا نہیں کروگے تو ہلاک ہو جاؤ گے۔ یہ الفاظ کہہ کر اللہ تعالےٰ نے زار روس کے ساتھ ہونے والے واقعات کا پورا نقشہ کھینچ کر رکھ دیا ہے۔ اور فرمایا ہے کہ اگر ایسا نہ کروگے۔ تو جو کچھ زار روس اور روسی امراء یا فرانس کے امراء کا حال ہوا وہی تمہارا ہوگا۔ آخر عوام ایک دن تنگ آکر لوٹ مار پر اتر آئیں گے۔ ..... اللہ تعالےٰ اس آیت میں ایسی ہی حالت کی طرف اشارہ فرماتا ہے کہ دیکھو ہم تمہیں حکم دیتے ہیں کہ اگر تمہارے پاس زائد مال ہو تو اسے خدا تعالےٰ کے راستہ میں خرچ کر دیا کرو۔ اور اپنی جانوں کو ہلاکت میں نہ ڈالو یعنی بے شک کماؤ تو خوشی سے مگر اس دولت کو اپنے گھروں میں جمع نہ رکھا کرو۔ ورنہ کسی دن لوگ تمہارے خلاف اٹھ کھڑے ہونگے۔ اور تم ہلاک ہو جاؤ گے۔"

(تفسیر سورۃ بقرہ صفحہ ۴۳۰)

اس کے آگے احسنوا کی تفسیر کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں۔

"پھر فرماتا ہے واحسنوا بلکہ اس سے بھی بڑھ کر ہم تمہیں یہ حکم دیتے ہیں کہ تم نیکی کرو اور وہ اس طرح کہ تم خود اپنی ضرورتوں کو کم کر کے اور مال بچا کر خدا تعالیٰ کی راہ میں دے دیا کرو۔ مگر یاد رکھو کہ یہ عمل تم لوگوں سے ڈر کر نہ کرو بلکہ خوشی سے کرو۔ اگر تم ڈر کر کروگے۔ تو غریبوں کی مدد تو ہو جائے گی۔ مگر خدا تعالےٰ خوش نہیں ہوگا۔ لیکن اگر خوشی سے یہ قربانی کروگے تو غریب بھی خوش ہوں گے تم بھی ہلاکت سے بچ جاؤ گے۔ اور خدا تعالےٰ بھی تم پر خوش ہوگا۔" (تفسیر سورۃ بقرہ صفحہ ۴۳۱)

الغرض اللہ تعالےٰ نے اس آیہ کریمہ میں انفاق فی سبیل اللہ کا اسلامی فلسفہ چند الفاظ میں بیان فرمایا ہے۔ اگر ہم قومی کاموں کے لئے اپنا فالتو مال نہیں دیں گے۔ تو ظاہر ہے کہ ہم اپنی قوم کو مضبوط نہیں بنا سکیں گے۔ مثلاً جنگ کے زمانہ میں قوم کو بہت سے روپیہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ سامان جنگ خریدنا ہوتا ہے۔ پھر فوج کی ضروریات پوری کرنی ہوتی ہیں۔ اگر حکومت کے پاس روپیہ نہ ہو۔ تو وہ یہ ضروریات کس طرح پوری کر سکتی ہے۔ اگر فوج مضبوط نہیں ہوگی تو دشمن ہمیں نقصان پہنچا سکتا ہے۔ اس لئے امراء اور غرباء سب کے لئے یہ ضروری ہے کہ خاص کر جنگ کے ایام میں اپنی ذاتی ضروریات بہت کم کر دی جائیں اور زیادہ سے زیادہ روپیہ حکومت کے تصرف میں دیا جائے۔ تاکہ وہ بہترین سامانوں سے لیس ہو کر دشمن کا خوب مقابلہ کرے۔ اگر ایسا نہیں ہوگا۔ تو خدانخواستہ ہم اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں سے تہلکہ میں ڈالتے ہیں۔

اسی طرح امن کے زمانہ میں بھی حکومت کو روپیہ کی سخت ضرورت ہوتی ہے۔ دشمن کے مقابلہ کے لئے ہر وقت تیار رہنا پڑتا ہے۔ پھر اپنے غرباء اور مساکین کی حالت کو بھی درست رکھنا لازمی ہے۔ کیونکہ ان کی ضروریات پوری نہ ہونے کی وجہ سے معاشرہ کا توازن ٹھیک نہیں رہتا۔ اور خود بخیل کے لئے بھی ضرر رساں ہوتا ہے۔

چنانچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز ان اللہ یحب المحسنین کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ

"پھر فرماتا ہے ان اللہ یحب المحسنین اگر تمہارے دل میں یہ خیال پیدا ہو کہ پھر ہماری کمائی کا صلہ ہم کو کیا ملا۔ تو اس کا جواب یہ ہے کہ اس کا صلہ مال سے زیادہ ملے گا۔ اور وہ تمہارے پیدا کرنے والے خدا کی محبت ہے۔ تمہاری دنیا کے ساتھ تمہاری عاقبت بھی درست ہو جائے گی یہ معنے تو سیاق کلام کے لحاظ سے ہیں۔ لیکن اس کے ایک معنے صرف اس ٹکڑہ آیت کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ ہیں کہ عبادات میں یا کھانے پینے میں یا محنت و مشقت میں یا صفائی و طہارت میں کبھی کوئی ایسی راہ اختیار نہ کرو۔"

(تفسیر سورۃ بقرہ صفحہ ۴۳۱)

لجنات اماء اللہ کے لئے

(۱) لجنات کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جو امتحان ملتوی کر دیا گیا تھا وہ اب نومبر کے پہلے ہفتہ میں ہوگا امتحان کی تاریخ ۷ نومبر بروز اتوار مقرر کی گئی ہے۔ تمام لجنات زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس میں شامل ہوں۔ (سیکرٹری)

ناصرات کا امتحان

ناصرات الاحمدیہ کا دوسرا امتحان جو ملتوی کر دیا گیا ۷ نومبر بروز اتوار ہوگا۔ تمام سہروں سے زیادہ سے زیادہ تعداد میں ناصرات اس میں شامل ہوں۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

اسلامی آدابِ جہاد

(از قلم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نور اللہ مرقدہٗ)

جاننا چاہیئے کہ :-

(۱) آنحضرت صلعم اپنے سفروں کو حتی الوسع جمعرات کے دن شروع کرنا پسند فرماتے تھے اور گھر سے عموماً صبح کے وقت نکلتے تھے۔

(۲) روانگی سے قبل دُعا کرنا آپؐ کی سنّت تھی۔

(۳) دشمن کی حرکات وسکنات کا علم حاصل کرنے کے لئے آپؐ خبر رسانی کا پختہ انتظام رکھتے تھے اور عام طور پر خبر رسانوں کو یہ ہدایت ہوتی تھی کہ جب کوئی خبر لائیں تو عام مجلس میں اس کا ذکر نہ کریں۔ اور اگر کوئی تشویشناک خبر ہوتی تھی تو آپؐ پھر خود بھی اس کا عام اظہار نہیں فرماتے تھے البتہ خاص خاص صحابہ کو اس کی اطلاع دیدیتے تھے۔

(۴) جب آپؐ کسی جنگی غرض سے نکلتے تھے تو آپؐ کا یہ عام طریق تھا کہ اپنی منزلِ مقصود کا علم نہیں دیتے تھے اور بعض اوقات ایسا بھی کرتے تھے کہ اگر مثلاً جنوب کی طرف جانا ہوتا تھا تو چند میل شمال کی طرف جاکر پھر چکر کاٹ کر جنوب کی طرف گھوم جاتے تھے۔

(۵) آپؐ کی عادت تھی کہ شہر سے تھوڑی دُور نکل کر فوج کا جائزہ لیا کرتے تھے اور سب انتظام ٹھیک ٹھاک کرنے کے بعد آگے روانہ ہوتے تھے۔

(۶) جب کوئی مہم پیش آتی تھی تو آپؐ اس کے لئے صحابہؓ میں تحریک فرماتے تھے پھر جو لوگ اس کے لئے تیار ہوتے تھے وہ اپنا اپنا سامانِ جنگ اور سواری وغیرہ کا انتظام خود کرتے تھے۔ البتہ کسی ذی ثروت صحابی کو مقدرت ہوتی تھی تو وہ دوسروں کی امداد بھی کر دیتا تھا۔ اور آنحضرت صلعم عموماً اس قسم کی امداد کی تحریک فرمایا کرتے تھے اور بعض اوقات جب گنجائش ہوتی تھی تو خود بھی امداد فرماتے تھے۔

(۷) چھوٹے بچے یعنی پندرہ سال سے کم عمر کے بچے عموماً جنگ میں ساتھ نہیں لئے جاتے تھے اور جو بچے اپنے شوق میں ساتھ ہو لیتے تھے انہیں جائزہ کے وقت جو عموماً شہر سے باہر نکل کر لیا جاتا تھا واپس کر دیا جاتا تھا۔

(۸) جنگ میں عموماً چند ایک عورتیں بھی ساتھ جاتی تھیں اور کھانے پینے کا انتظام کرنے کے علاوہ تیمارداری اور زخمیوں کی مرہم پٹی کا کام بھی کرتی تھیں اور لڑائی کے وقت فوجیوں کو پانی بھی لا لا کر دیتی تھیں۔ بعض خاص خاص موقعوں پر مسلمان عورتوں نے کفار کے خلاف تلوار بھی چلائی ہے۔

(۹) آنحضرت صلعم کا یہ طریق تھا کہ سفر میں اپنی ازواج میں سے کسی ایک کو یا ایک سے زیادہ کو جیسا کہ موقعہ ہو اپنے ساتھ رکھتے تھے اور اس کے لئے آپؐ قرعہ ڈالا کرتے تھے اور جس کا نام قرعہ میں نکلتا تھا اسے ساتھ لے جاتے تھے۔

(۱۰) جنگ میں آنحضرت صلعم کا یہ عام طریق تھا کہ جب کبھی آپؐ کو کسی دشمن قبیلہ کے متعلق یہ اطلاع ملتی تھی کہ وہ مسلمانوں کے خلاف حملہ کرنے کی تیاری کر رہا ہے تو آپؐ پیش دستی کر کے اس کے حملہ کو روکنے کی کوشش فرماتے تھے اور ایسا نہیں کرتے تھے کہ دشمن کو پوری طرح تیاری کر لینے کا موقع دیں اور اس کے حملہ کا انتظار کرتے رہیں اور جب وہ عملاً حملہ کر دے تو پھر اس کا مقابلہ کریں۔ نیز آپؐ کی یہ کوشش ہوتی تھی کہ اسلامی لشکر دشمن تک اچانک پہنچ جائے اور اسے اطلاع نہ ہو۔ ان تدابیر سے آپؐ نے مسلمانوں کو بہت سے مصائب سے بچا لیا۔

(۱۱) جب آپؐ کوئی فوجی دستہ روانہ فرماتے تھے تو انہیں چلتے ہوئے یہ نصیحت فرماتے تھے کہ جب تم دشمن کے سامنے ہو تو اسے تین باتوں کی طرف دعوت دو اور اگر ان باتوں میں سے وہ کوئی ایک بات بھی مان لے تو اسے قبول کر لو اور لڑائی سے رُک جاؤ۔ سب سے پہلے اسے اسلام کی دعوت دو۔ اگر وہ لوگ مسلمان ہونا پسند کر لیں تو پھر انہیں ہجرت کرنے کی تحریک کرو۔ اگر وہ ہجرت کرنا قبول نہ کریں تو اُن سے کہو کہ اچھا تم مسلمان رہو اور اپنے گھروں میں ٹھہرو لیکن اگر وہ مسلمان ہونا ہی پسند نہ کریں تو پھر اُن سے کہو کہ اپنے مذہب پر رہو لیکن مسلمانوں کی عداوت اور ان کے ساتھ جنگ کرنا چھوڑ دو اور اسلامی حکومت کے ماتحت آجاؤ۔ اگر وہ لوگ یہ بھی نہ مانیں تو پھر اس کے بعد تمہیں ان کے ساتھ لڑنے کی اجازت ہے۔

(۱۲) نیز جب آپؐ کوئی فوجی دستہ روانہ فرماتے تھے تو اسے نصیحت فرماتے کہ اغزوا بسم اللہ وقاتلوا فی سبیل اللہ ولا تغلوا ولا تغدروا ولا تمثلوا ولا تقتلوا ولیداً ولا امرأۃ ولا تقتلوا اصحاب الصوامع ولا تقتلوا شیخاً فانیاً ولا طفلاً ولا صغیراً ولا امرأۃ واصلحوا واحسنوا ان اللہ یحب المحسنین۔ یعنی "اے مسلمانو نکلو اللہ کا نام لے کر اور جہاد کرو حفاظتِ دین کی نیت سے مگر غبن اور مالِ غنیمت میں بددیانتی نہ کرنا۔ اور نہ کسی قوم سے دھوکا کرنا۔ اور نہ دشمنوں کے مقتولوں کا مثلہ کرنا۔ اور نہ بچوں اور عورتوں اور مذہبی عبادتگاہوں کے لوگوں کو قتل کرنا۔ اور نہ بہت بوڑھوں کو قتل کرنا۔ اور ملک میں اصلاح کرنا۔ اور لوگوں کے ساتھ احسان کا معاملہ کرنا۔ کیونکہ تحقیق خدا تعالےٰ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے"۔ اور حضرت ابوبکرؓ کے متعلق لکھا ہے کہ وہ جب کسی فوج کو روانہ فرماتے تھے تو اس کے امیر کو یہ نصیحت کیا کرتے تھے کہ الذین زعموا انھم حبسوا انفسھم للہ فذرھم وما زعموا انھم حبسوا انفسھم لہٗ ۔۔۔ ولا تقطعنّ شجراً مثمراً ولا تخربنّ عامراً یعنی "وہ لوگ جنہوں نے اپنے خیال میں اپنے آپ کو خدا کی عبادت کے لئے وقف کر رکھا ہے ان کو کچھ نہ کہنا۔ اور اسی طرح جس چیز کو وہ مقدس سمجھتے ہوں اسے بھی کچھ نہ کہنا۔ اور پھلدار درخت کو نہ کاٹنا۔ اور نہ کسی آبادی کو ویران کرنا"۔

یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ عرب میں یہ دستور تھا کہ بعض اوقات دشمن کے بچوں اور بوڑھوں اور عورتوں کو قتل کر دیتے تھے اور بعض اوقات نہایت بے رحمی کے ساتھ دشمن کے مقتولوں کے ہاتھ پاؤں اور ناک کان وغیرہ کاٹ ڈالتے تھے جسے مثلہ کرنا کہتے تھے اور دشمن کے اموال وامتعہ اور ان کی آبادی کو تباہ و برباد کر دیتے تھے اور عہد و پیمان کی تو کوئی قیمت ہی نہ تھی۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ان سب باتوں سے روک دیا۔ مذہبی لوگوں اور مذہبی چیزوں کی حفاظت کے طریق میں بھی اسلام نے ایک نمایاں امتیاز پیدا کیا۔ بعض روایات میں یہ بھی آتا ہے کہ آپؐ جب کسی جماعت کو روانہ فرماتے تھے تو اسے یہ نصیحت فرماتے تھے کہ بشّروا ولا تنفّروا ویسّروا ولا تعسّروا۔ یعنی "لوگوں کو خوشخبریاں دو یعنی ان کو خوش رکھنے کی کوشش کرو۔ اور ایسا طریق اختیار نہ کرو جس سے اُن کے دلوں میں نفرت پیدا ہو اور ان کے لئے آسانیاں پیدا کرو اور انہیں مشکلوں میں مت ڈالو"۔

(۱۳) آنحضرت صلعم کا یہ لازمی طریق تھا کہ جب کسی پارٹی یا دستہ یا فوج کو روانہ فرماتے تھے تو ان میں سے کسی شخص کو ان کا امیر مقرر فرما دیتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ اگر تین آدمی بھی ہوں تو انہیں چاہیئے کہ اپنے میں سے کسی کو اپنا امیر بنا لیا کریں۔ اور آپؐ امیر کی اطاعت کی سخت تاکید فرماتے تھے حتیٰ کہ فرمایا کہ اگر تم پر ایک بے وقوف حبشی غلام بھی امیر مقرر کر دیا جاوے تو اسکی پوری پوری اطاعت کرو۔ مگر ساتھ ہی یہ حکم تھا کہ اگر امیر کوئی ایسا حکم دے جو خدا اور اس کے رسول کے حکم کے صریح خلاف ہو تو اس معاملہ میں اس کی اطاعت نہ کرو۔ مگر اس حال میں بھی اس کا ادب ضرور ملحوظ رکھو۔

(۱۴) آنحضرت صلعم اور آپؐ کے صحابہ جب کسی غزوہ میں کسی چڑھائی پر چڑھتے تھے تو تکبیر کہتے جاتے تھے یعنی اللہ کی بڑائی بیان کرتے تھے اور جب کسی بلندی سے نیچے اُترتے تھے تو تسبیح کہتے تھے یعنی اللہ کی پاکیزگی بیان کرتے تھے۔

(۱۵) سفر میں صحابہ کو حکم ہوتا تھا کہ اس طرح پڑاؤ نہ ڈالا کریں کہ لوگوں کے لئے موجبِ تکلیف ہو۔ نیز حکم ہوتا تھا کہ کوچ کے وقت اس طرح نہ چلا کرو کہ راستہ رُک جاوے اور اس میں یہاں تک سختی فرماتے تھے کہ ایک دفعہ اعلان فرمایا کہ جو شخص پڑاؤ اور رستے میں دوسروں کا خیال نہیں رکھے گا وہ جہاد کے ثواب سے محروم رہے گا۔

(۱۶) آنحضرت صلعم جب دشمن کے سامنے ہوتے تھے تو پہلے ہمیشہ دعا فرمایا کرتے تھے۔

(۱۷) لڑائی کے لئے آپؐ صبح کا وقت پسند فرماتے تھے اور جب دھوپ تیز ہو جاتی تھی تو رُک جاتے تھے۔ اور پھر دوپہر گزار کر لڑائی کا حکم دیتے تھے۔

(۱۸) لڑائی سے قبل آپؐ خود صحابہ کی صف آرائی فرمایا کرتے تھے اور صفوں میں بے ترتیبی کو بہت ناپسند فرماتے تھے۔

(۱۹) اسلامی لشکر کے ساتھ عموماً دو قسم کے جھنڈے ہوتے تھے۔ ایک سفید ہوتا تھا جو کسی لکڑی وغیرہ سے لپٹا ہوتا تھا اُسے لواء کہتے تھے۔ دوسرا عموماً سیاہ ہوتا تھا جس کی ایک طرف کسی لکڑی وغیرہ سے بندھی ہوئی ہوتی تھی۔ اور وہ ہوا میں لہراتا تھا اسے رایہ کہتے تھے۔ یہ دونوں قسم کے جھنڈے لڑائی کے وقت خاص خاص آدمیوں کے سپرد کر دئے جاتے تھے۔

(باقی)

ابتدائی طبّی امداد کے بارے میں ضروری ہدایات

ہوائی حملہ

ہوائی لڑائی میں ہوائی جہاز سے مختلف قسم کے بم گرائے جاتے ہیں۔ جس میں آگ پھیلانے والے گیس چھوڑنے والے اور دھماکے دار بم شامل ہوتے ہیں۔ ہر ایک کے دفاع کیلئے مختلف تدابیر اختیار کرنی پڑتی ہے۔ موجودہ جنگ میں دھماکے دار بم استعمال ہو رہے ہیں۔ جس میں بے شمار فولاد کے ٹکڑے ہوتے ہیں۔ جو بم پھٹنے کے ساتھ بڑے زور سے گرد کے علاقہ میں پھیل جاتے ہیں۔ اور جہاں کہیں لگتے ہیں۔ ڈبل گولی کی طرح اپنا کام کرتے ہیں۔ زخم ہو جاتے ہیں۔ خون بہنے لگتا ہے۔ ہڈیاں ٹوٹ جاتی ہیں۔ اور جسم کے حصے اڑ جاتے ہیں۔ ان نازک حالات میں زخمیوں کو بروقت امداد پہنچا کر بہت سی جانیں بچائی جا سکتی ہیں۔

زخمیوں کی پٹیاں

زخمیوں کو ابلے پانی اور کپاس سے صاف کر کے اینٹی سیپٹک لوشن میں گاز بھگو کر زخم کے اوپر لگائیں اور کپاس رکھ کر پٹی کر دیں۔ اگر غیر ٹکڑا جسم میں نظر آئے اور آسانی سے نکالا جا سکتا ہو تو نکال کر پٹی کریں۔ ورنہ ویسے پٹی کر کے ہسپتال روانہ کر دیں۔

زخموں سے خون بہنا

خون کی شریانوں کو دبانے سے خون بند کیا جا سکتا ہے سر کے زخموں میں اگر خون جاری ہو تو زخم صاف کر کے اینٹی سیپٹک لوشن میں گاز بھگو کر نچوڑ کر زخم میں ٹھونس دیں اور کپاس رکھ کر کس کر پٹی باندھ دیں۔ اگر گردن وغیرہ سے خون جاری ہو۔ تو انگوٹھے کے دباؤ سے خون روکیں اور اسکے اوپر کپڑا لپیٹ کر گدی بنا کر شریان کے اوپر رکھ کر کس کر پٹی باندھیں۔ اگر بازو اور ٹانگ وغیرہ سے خون نکلے تو زخم سے اوپر والے حصے کو ربڑ کی پٹی سے کس کر باندھیں۔ جس کے دباؤ سے خون بند ہو جائے گا۔ پیٹ کے زخموں میں اگر انتڑیاں باہر نکل آئیں تو اپنے ہاتھوں کو صابن سے دھو کر اور سپرٹ لگا کر صاف رومال نارمل سیلائن میں بھگو کر انتڑیوں پر رکھ کر پٹی باندھ دیں۔ اور ہسپتال پہنچا دیں۔

ہڈیوں کا ٹوٹنا

۱۔ عضلات کو معمولی ضرب پہنچے یا بغیر ضرب پہنچے ہڈی ٹوٹ جاتی ہے۔ جس سے عضو ماؤف ہو جاتا ہے۔ اور ٹوٹنے کے مقام پر سخت درد ہوتا ہے ہلانے سے ہڈی کے کڑکڑانے کی آواز سنائی دیتی ہے اس کے لئے نیچے اوپر سپلنٹ رکھ کر پٹی باندھ دیں۔

۲۔ عضلات پھٹ کر زخم ہو جاتے ہیں اور نیچے ہڈی بھی ٹوٹ جاتی ہے۔ بعض اوقات ہڈی باہر نکلی ہوتی ہے ایسی حالت میں ہڈی دبا کر اندر کریں۔ اینٹی سیپٹک لوشن میں گاز بھگو کر زخم پر رکھ کر پٹی باندھ دیں اور پھر نیچے اوپر سپلنٹ رکھ کر پٹی باندھ دیں۔

آگ کا لگنا

اپنے مکانوں کے اندر ریت اور پانی کا کافی ذخیرہ جمع رکھیں، مکان کے دروازے اور کھڑکیاں بند کر دیں اور پانی فوارے سے ڈالیں، فوراً نزدیکی وارڈن اور فائر بریگیڈ کو اطلاع دیں۔ اگر کسی انسان کو آگ لگے تو اسے خود فوراً زمین پر ادھر ادھر لیٹنا چاہیئے اور امدادی لوگ بھاری چیز کمبل، رضائی، کھیس جو مہیا ہو اس پر ڈال کر اس کے ساتھ لپٹ کر آگ کو سرد کر دیں اور کپڑوں وغیرہ سے زخموں کو صاف کر کے دس فیصدی ٹینک ایسڈ سولیوشن سے سپرے کریں زیادہ نازک صورت میں فوراً ہسپتال بھیجنے کی صورت پیدا کریں۔

بیہوشی ہونا

بہت سے لوگ بم کے دھماکے یا دماغی پریشانی کی وجہ سے بیہوش ہو جاتے ہیں ایسے میں امونیا کا رب سونگھانے سے ہوش میں لایا جا سکتا ہے۔ گردن کے بٹن ڈھیلے کر دئے جائیں کھلی ہوا میں رکھیں۔ جسم ٹھنڈا ہو تو گرم پانی کی بوتلیں بغلوں اور پیروں کے تلے پر لگائیں نبض کمزور ہو تو کورامین دس قطرے ایک چھٹانک پانی میں ملا کر پلائیں۔ تسلی و تشفی سے کام لیں۔

سانس

سانس بند ہو تو مصنوعی سانس دیں۔ (۱) جس کے لئے مریض کو اوندھا لٹا کر بازو اوپر کو اور سر ایک طرف کر دیں۔ دونوں ہاتھوں سے پسلیوں کو دبائیں یہ عمل ایک منٹ میں بیس سے بائیس دفعہ ہونا چاہیئے۔

(۲) مریض کو چت لٹائیں اور سر ایک طرف کریں پسلیوں کو دونوں ہاتھوں سے بار بار دبائیں حتیٰ کہ سانس جاری ہو۔

دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں بلند درجات عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کا خود حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

عبدالودود طارق چارکوٹی
از رنالہ آزاد کشمیر

تعمیر مسجد احمدیہ ڈنمارک میں حصہ لینے والی خواتین کیلئے خوشخبری

سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کی خدمت بابرکت میں ۳۰ تبوک ۱۳۴۴ ہش (۳۰ ستمبر ۱۹۶۵ء) تک مسجد احمدیہ ڈنمارک کے لئے وعدہ جات اور نقد ادائیگی فرمانے والی بہنوں کے اسماء گرامی بغرض دعا اور منظوری پیش کئے گئے۔ اس فہرست کو ملاحظہ فرما کر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"جزاھن اللہ احسن الجزاء"

اللہ تعالیٰ ہماری ان سب بہنوں پر اپنا خاص فضل و کرم فرمائے۔ اور انہیں زیادہ سے زیادہ قربانیوں کی توفیق دے کر ہمیشہ انہیں اور ان کے خاندانوں کو اپنے خاص فضلوں سے نوازے۔ آمین

جملہ بہنوں کو چاہیئے کہ مسجد احمدیہ ڈنمارک کی تعمیر کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور اس کے خاص فضلوں اور رحمتوں کی وارث ہوں۔ نیز اپنے محسن آقا حضرت اقدس فضل عمر المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کی دعائیں حاصل کریں۔

(نائب وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

میری والدہ مرحومہ

از مرزا محمد سلیم صاحب اختر مربی سلسلہ احمدیہ ضلع لاہور

میری والدہ مرحومہ جون ۱۸۹۶ء کو بمقام جلالپور جٹاں پیدا ہوئیں۔ آپ کے تایا مرزا ضیاء الدین صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دستِ حق پرست پر بیعت کی تھی آپ کے والد میاں سراجدین صاحب نے گو بیعت نہیں کی تھی۔ مگر عمر بھر احمدیت کے مداح رہے آپ کا خاندان ایک علمی خاندان تھا۔ والدہ مرحومہ نے ۹ مارچ ۱۹۳۵ء کو بیعت کی۔ عبادات ذکر الٰہی اور مخلوقِ خدا کی ہمدردی عمر بھر آپ کا شیوہ رہا۔ مخالف ہو یا موافق کسی کو تکلیف نہیں دی۔ جب تک نظر کام کرتی رہی۔ قرآن شریف کی تلاوت باقاعدہ کرتی تھیں۔ رؤیائے صادقہ سے بھی اللہ تعالیٰ نے آپ کو مشرف کیا تھا۔ اپنے سب بیٹوں کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں وقف کیا جب والد صاحب مرحوم نے زندگی وقف کی تو ہم دونو بھائی چھوٹے تھے اور والدہ مرحومہ ہماری ہر طرح نگرانی کرتی تھیں پھر جب میں نے مڈل کر لیا تو میں نے زندگی وقف کر دی اور ربوہ چلا آیا اور صرف میرا چھوٹا بھائی والدہ صاحبہ کے پاس رہ گیا۔ جب چھوٹے بھائی نے میٹرک کیا تو اس نے بھی زندگی وقف کر دی۔ اور والدہ مرحومہ باوجود پیرانہ سالی کے گھر کی نگہداشت اور حفاظت کرتیں۔ دہیں کبھی حرف شکایت زبان پر نہ لائیں اگر والدہ مرحومہ اس طرح عظیم الشان قربانی نہ دیتیں تو شاید ہم اس نیکی سے محروم ہی رہ جاتے۔ آپ نے وصیت کی ہوئی تھی۔ مگر وفات کے وقت ہم سب بھائیوں میں سے کوئی بھی گھر پر نہ تھا۔ اسلئے ان کی نعش کو ربوہ نہیں لے جایا جا سکا۔

عرصہ چھ سات ماہ سے صاحب فراش تھیں۔ ہر طرح سے علاج معالجہ کیا گیا۔ مگر افاقہ کی کوئی صورت پیدا نہ ہوئی۔ ایک دفعہ خواب میں دیکھا کہ میں گر پڑی ہوں اور پھر باوجود کوشش کے اٹھ نہیں سکی۔ چنانچہ جب آپ بیمار ہوئیں۔ تو پھر چارپائی سے ایک دن کے لئے بھی نہیں اٹھ سکیں۔

والدہ صاحبہ کی وفات سے ایک بڑا خلا پیدا ہو گیا ہے۔ جس کا پُر ہونا بظاہر محال نظر آتا ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ پر یقین ہے کہ وہ کوئی صورت پیدا کرے گا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو بلند درجات عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کا خود حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

ایک احمدی نوجوان کی شہادت

ایک نہایت مخلص اور نیک احمدی نوجوان لال دین صاحب سکنہ علاقہ چارکوٹ (کشمیر) ابن مکرم عنایت اللہ صاحب ملک کا دفاع کرتے ہوئے شہید ہو گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم صوم و صلوٰۃ کے پابند اور اسلام اور احمدیت کا ایک چلتا پھرتا نمونہ تھے۔ مفوضہ فرائض کو بڑی محنت سے ادا کرتے تھے۔ چنانچہ ان کے ایک افسر نے ان کی شہادت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم ایک انتھک آدمی تھے۔ جو ہر وقت خدمت کے لئے تیار رہتے تھے اپنے پیچھے دو بچے دو بچیاں اور ایک بیوہ چھوڑ گئے ہیں۔ احباب دعا

بندوق پستول ریوالور و دیگر ہر قسم کے اسلحہ کی خرید کیلئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں
قریشی محمود الحسن جنرل گن سٹورز کچہری بازار سرگودھا

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

اقوام متحدہ :- ۲۲ اکتوبر۔ بھارت نے راجستھان سیکٹر میں پاکستان پر ایک بہت بڑا حملہ کرنے کا منصوبہ بنایا تھا۔ اسی مقصد کے تحت جودھپور کے راستے نئی دہلی اور کراچی کے درمیان طیاروں کی پروازیں منسوخ کی گئی تھیں۔

اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب سید امجد علی نے سیکرٹری جنرل اوتھانٹ کو جو مراسلہ بھیجا ہے اس میں بتایا گیا ہے کہ پاکستان پر اس کے مذموم منصوبے کا انکشاف وائرلیس کے ان دو خفیہ پیغامات سے ہوا جو پاکستان کے فوجی حکام نے سن لئے۔ مراسلہ میں کہا گیا ہے کہ اس مقصد کے تحت امریکی ہوائی کمپنی کے طیاروں کو جودھپور سے گزرنے کی ممانعت کر دی گئی اور انہیں ہدایت کی گئی کہ وہ راجستھان سے گزرتے ہوئے سیدھے بیروت جائیں۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ جودھپور میں بھارتی فوجوں کے اجزاء اور ان کی نقل و حمل کا علم نہ ہو سکے منصوبے کے مطابق ہی پاکستان اور ہندوستان کے لئے اقوام متحدہ کے مشن کے سربراہ میجر جنرل ہیس میکڈانلڈ کے راجستھان سیکٹر کے دورہ کے اختتام پر منگل کے روز حملہ کیا جانا تھا پاکستان نے متنبہ کیا ہے کہ اگر حملہ کیا گیا تو پھر فائر بندی غیر مؤثر اور بے معنی ہو جائے گی مراسلے میں بتایا گیا ہے کہ ہندوستان نے گیارہ سے چودہ اکتوبر تک فائر بندی کی مزید خلاف ورزیاں کیں اور وہ بمبالوالی راوی بیدیاں نہر کے مشرقی کنارے پر خندقیں اور مورچے کھودنے میں مصروف ہے ایک مرتبہ تو اقوام متحدہ کے مبصروں نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ ڈیڑھ سو گز تک پاکستانی علاقے میں گھس آئی اور مبصروں کے انتباہ کے باوجود بھارتی فوجی کمانڈر نے یہ علاقہ خالی کرنے سے صاف انکار کر دیا۔

راولپنڈی ۲۲ اکتوبر۔ بھارتی حکومت نے بھارت میں نظر بند پاکستانی باشندوں کے انخلاء کے ویزے جاری کرنے پر ابھی تک رضامندی ظاہر نہیں کی دو ہفتے قبل بھارت نے دونوں ملکوں کے نظر بند شہریوں کے تبادلہ کے لئے خود ہی تجویز پیش کی جسے پاکستان نے منظور کر لیا تھا معلوم ہوا ہے کہ بھارت میں نظر بند پاکستانیوں کو مختلف جیلوں میں بند کر کے ان سے برا سلوک کیا جا رہا ہے اور انہیں بنیادی انسانی سہولتوں سے بھی محروم کر دیا گیا ہے۔ اس کے برعکس پاکستان میں بھارتی نظر بندوں کو سب گزارہ الاؤنس کے علاوہ دوسری سہولتیں دی جا رہی ہیں۔

راولپنڈی ۲۲ اکتوبر۔ حکومت نے بھارتی جارحیت سے دوسرے ملکوں کو آگاہ کرنے کے لئے وفد بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے اس کے علاوہ کشمیر کی موجودہ صورت حال جدوجہد آزادی اور بھارتی فوج کے کشمیریوں پر مظالم سے بھی عالمی رائے عامہ کو باخبر کیا جائے گا۔

لاہور ۲۲ اکتوبر۔ روسی ماہرین نے کہا ہے کہ پاکستان میں زراعت اور فولاد کی صنعت کی ترقی کے بھاری امکانات موجود ہیں۔ ماہرین کے وفد کے قائد مسٹر جیکب نے کل رات لائل پور کی پاک سوویت کلچرل ایسوسی ایشن کے صدر میر عبدالقیوم سے گفتگو کے دوران امید ظاہر کی کہ صدر ایوب کی قیادت میں پاکستان روز بروز ترقی کرے گا۔ روسی وفد کے ارکان لائل پور کے دو روزہ دورے پر کل یہاں پہنچے تو کلچرل ایسوسی ایشن نے انکا پرجوش خیر مقدم کیا۔ روسی ماہرین لائل پور زرعی یونیورسٹی اور گڈز ہاؤس کا معائنہ بھی کریں گے۔

راولپنڈی ۲۲ اکتوبر۔ نئی دہلی میں متعین پانچ پاکستانی اخباری نمائندوں کے ساتھ بھارتی حکام کے غیر انسانی سلوک پر حکومت پاکستان نے سخت احتجاج کیا ہے۔ احتجاجی مراسلہ میں کہا گیا ہے کہ بھارتی حکام نے جنگ کے نمائندے مسٹر آصف جیلانی کو ۵ ستمبر کو غیر قانونی طور پر گرفتار کرنے کے بعد ایک ماہ پانچ دن تک قید میں رکھا اور ۱۳ اکتوبر کو انہیں رہا کیا گیا۔

چار دوسرے اخباری نمائندوں کے مکانات کے دروازے ان کی غیر موجودگی میں کھلوائے گئے اور ان کا سامان لوٹ لیا گیا حکومت پاکستان نے اپنے احتجاجی مراسلہ میں کہا ہے کہ وہ نقصان کا اندازہ لگانے کے بعد مناسب معاوضہ کے مطالبہ کا حق محفوظ رکھتی ہے جو پاکستانی صحافی بھارتی حکام کے غیر انسانی سلوک کا نشانہ بنے۔ ان کے نام یہ ہیں مسٹر اسلم شیخ (پاکستان ٹائمز) مسٹر آصف جیلانی (روزنامہ جنگ) مسٹر ٹانی (مارننگ نیوز) مسٹر محبوب انعام (ڈان) اور مسٹر خلیل ٹیلو (اے پی پی)

راولپنڈی ۲۲ اکتوبر۔ ہنگامی صورت حال کے پیش نظر ۲ اکتوبر کو سرکاری یا نجی عمارتوں پر چراغاں نہیں کیا جائے گا ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ یوم انقلاب پر سرکاری دفاتر کھلے رہیں گے اور سرکاری ملازمین زیادہ انہماک اور تندہی سے کام کریں گے تاہم تمام سرکاری عمارتوں پر قومی پرچم لہرائے جائیں گے اس روز ریڈیو پاکستان خاص پروگرام نشر کرے گا۔ اور اخبارات خاص ایڈیشن نکالیں گے۔ ملک بھر میں شکرانہ کی نماز ادا کی جائے گی نوجوانوں کی ریلیاں ہوں گے سینماؤں میں دستاویزی فلمیں دکھائی جائیں گے۔

راولپنڈی ۲۲ اکتوبر۔ مراکش کے مشہور رہنما عبدالکریم ریف کے صاحبزادہ سیدی عبدالکریم نے تجویز کیا ہے کہ تمام مسلمان ملکوں کے رضاکاروں پر مشتمل ایک فوج بنائی جائے جو پاکستان کے خلاف بھارتی جارحیت کا مقابلہ کرے اور کشمیریوں کو آزاد کرائے۔ انہوں نے پاکستان کو جہاد کے لئے مراکشی عوام کی خدمات پیش کی ہیں اور امید ظاہر کی کہ مسلم ملکوں کے ہزاروں رضاکار پاکستان جانے کے لئے تیار ہوں گے۔

سیدی عبدالکریم نے رباط میں پاکستانی سفارت خانہ میں خود جا کر اپنی خدمات پیش کیں۔ انہوں نے حکومت پاکستان کے نام تار میں پاکستانی عوام کو حق کے لئے لڑنے پر خراج تحسین ادا کیا ہے

اقوام متحدہ ۲۲ اکتوبر۔ امریکہ کی مخالفت کے باعث سلامتی کونسل مسئلہ کشمیر کو حل کرنے کے لئے فی الحال کوئی ٹھوس کارروائی نہیں کرے گی۔ امریکہ نے یہ موقف اختیار کر رکھا ہے کہ جب تک دونوں ممالک کی فوجیں موجودہ جگہوں سے واپس نہیں بلائی جاتیں۔ کونسل کو اس سے قبل سیاسی تنازعہ کے سلسلہ کوئی اقدام نہیں کرنا چاہیئے۔ یہ امر قابل غور ہے کہ ایک طرف تو امریکہ فوجوں کی واپسی پر زور دے رہا ہے مگر دوسری طرف بھارتی وزیر اعظم شاستری نے ادمپور کے نام مراسلہ میں فوجیں واپس بلانے کی تجویز عملاً مسترد کر دی ہے۔

صورت حال کا منطقی نتیجہ یہ ہے کہ نہ تو بھارت فوجیں ہٹائے گا اور نہ ہی سلامتی کونسل مسئلہ کشمیر کو حل کرانے کی کارروائی شروع کرے گی نیز امریکہ کے لئے یہ کہنا آسان ہو جائے گا چونکہ فوجوں کی واپسی مشکل ہو گئی ہے بعد ازاں وہ دونوں کے اصل تنازعہ مسئلہ کشمیر کے سلسلہ میں فی الحال اگلا قدم اٹھانے سے معذور ہے ان حالات میں یہ بات موجب حیرت نہ ہو گی کہ بھارتی وزیر خارجہ سورن سنگھ جو عنقریب واپس جا رہے ہیں غالباً اپنی حکومت سے کہیں گے کہ اب اسے مسئلہ کشمیر پر سلامتی کونسل کی جانب سے کسی ٹھوس کارروائی کا کوئی خطرہ نہیں دریں اثناء سرد بھٹو بڑی طاقتوں کے نمائندوں سے برابر ملاقاتیں کر رہے ہیں۔ انہوں نے آج صبح برطانوی نمائندے لارڈ کیریڈن اور امریکی مندوب گولڈبرگ سے بات چیت کی وہ کل واشنگٹن میں امریکی وزیر خارجہ ڈین رسک سے بھی ملے

سرگودھا ۲۲ اکتوبر۔ گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان نے کہا ہے کہ ہنگامی حالات کے پیش نظر حکومت مصارف میں کمی کے لئے متعدد اقدامات پر سنجیدگی سے غور کر رہی ہے وہ یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے

گورنر نے کہا کہ موجودہ حالات میں ایک پیسہ بڑا قیمتی ہے۔ صوبائی کابینہ کے حالیہ اجلاس میں مصارف میں کمی کے بارے میں غور کیا گیا تھا۔ تمام سرکاری محکموں کے سربراہوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ فاضل عملہ کی فہرست مرتب کریں۔ مصارف میں تخفیف کے بارے میں تجاویز مرتب کرنے کے لئے ایک کمیٹی بھی مقرر کی جائے گی۔

گورنر نے کہا کہ پاکستان کو پانچ گنا طاقتور دشمن کا سامنا ہے اس لئے پوری قوم کو ملک کا دفاع کرنے کے لئے خود کو تیار کرنا چاہیئے۔ ہر پاکستانی کو چاہیئے کہ وہ فوجی تربیت حاصل کرے۔ اخبار نویسوں کو بھی چاہیئے کہ وہ بھی قلم چھوڑ کر بندوقیں سنبھال لیں انہوں نے کہا حکومت امریکی رسالہ ٹائم پر پابندی لگانے کی حامی نہیں اگر عوام اسے پڑھنا چھوڑ دیں تو یہ مقصد خود بخود حل ہو جائے گا گورنر نے بتایا کہ جنگ کے دوران جن سرکاری ملازموں نے شاندار خدمات انجام دی ہیں معقول انعامات دیئے جائیں گے۔

بے گھر افراد کی آبادکاری۔

صوبائی گورنر نے بتایا کہ لاہور اور سیالکوٹ کے سرحدی دیہات کے افراد کو جو بھارت کے حالیہ حملہ کے باعث بے گھر ہو گئے ہیں انہیں دوبارہ بسانے کے لئے ایک کمیٹی قائم کر دی گئی ہے یہ کمیٹی آبادکاری کے لئے ضروری اقدامات وضع کرے گی اس کمیٹی میں صوبائی وزیر تعلیم و آبپاشی ملک خدا بخش بچہ وزیر زرعی ترقیاتی بنک کے چیئرمین میجر جنرل حق نواز اور ریلیف کمشنر مسٹر آئی یو خان شامل ہیں کمیٹی نے کل صبح اپنے اجلاس میں صورت حال کا جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا بے گھر لوگوں کی مدد کے لئے لاکھوں روپے صرف کئے جا چکے ہیں صوبائی حکومت ان لوگوں کو اشیائے ضروری کے علاوہ ملازمتیں اور گھر فراہم کرنے کی پوری کوشش کر رہی ہے۔

مقبوضہ کشمیر میں ہندوستانی حکومت نے بڑی بڑی مسجدوں اور تمام درگاہوں کو اپنی تحویل میں لے لیا

اوقاف فنڈ ضبط کر لیا گیا۔ سرینگر کے تمام مقدس مقامات پر فوج اور مسلح پولیس کا پہرا لگا دیا گیا

سری نگر ۲۳ اکتوبر۔ مقبوضہ کشمیر میں ہندوستان کے قابض حکام نے بڑی بڑی مسجدوں اور تمام درگاہوں کو اپنی تحویل میں لے لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اوقاف فنڈ بھی ضبط کر لیا گیا ہے اور مسلمانوں کے تمام مقدس مقامات پر فوج اور مسلح پولیس کا پہرہ لگا دیا گیا ہے۔ سری نگر کی جن درگاہوں اور مسجدوں پر قبضہ کیا گیا ہے ان میں درگاہ معلّٰی، درگاہ حضرت بل، زیارت پیر دستگیر، زیارت حضرت نقش بندی، مزار شہدا، زیارت حضرت مخدوم صاحب اور جامع مسجد شامل ہیں۔

صدائے کشمیر ریڈیو نے مقدس مقامات پر حکومت کے قبضہ کی اطلاع دیتے ہوئے مزید بتایا ہے کہ ریاست کی دوسری جگہوں پر بھی حکومت نے مسلمانوں کے مقدس مقامات کو اپنے قبضہ اور کنٹرول میں لے لیا ہے۔ رائے شماری کے حق میں اور کشمیری لیڈروں کی گرفتاری اور محبان وطن پر ظلم و تشدد کے خلاف زبردست مظاہروں کے بعد مقبوضہ کشمیر کی حکومت کی طرف سے یہ کارروائی کی گئی ہے۔

کل سری نگر اور دوسرے مقامات پر رائے شماری کی حمایت کرنے اور بھارت کے قابض حکام کے ظلم و تشدد کے خلاف احتجاج کرنے کے لئے بڑے بڑے اجتماع منعقد ہوئے۔ سری نگر میں ہزاروں لوگوں نے جامع مسجد اور درگاہ حضرت بل میں نماز جمعہ ادا کی نماز کے بعد دونوں جگہ جلسے منعقد ہوئے جن میں حق خود اختیاری کا مطالبہ کیا گیا۔ نیز بھارتی حکام کے ظلم و تشدد اور کشمیری لیڈروں کی گرفتاری کی پرزور مذمت کی گئی۔ اور واضح کیا گیا کہ ہندوستانی قابض حکام کشمیر کے پچاس لاکھ مسلمانوں کو غلامی کی زنجیروں میں جکڑے رکھنے میں کامیاب نہیں ہو سکتے کیونکہ اہل کشمیر اب ہر قیمت پر آزادی حاصل کرنے کا تہیہ کر کے میدان میں نکل کھڑے ہوئے ہیں اور وہ کسی حال میں بھی اپنی جدوجہد آزادی ترک نہیں کریں گے۔ نماز جمعہ کے بعد جامع مسجد اور درگاہ حضرت بل کے باہر مظاہرے بھی ہوئے جن میں طلبہ اور دوسرے شہریوں نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ پولیس نے انہیں منتشر کرنے کے لئے تشدد سے کام لیا سری نگر کے علاوہ وادی کے دوسرے مقامات کی مسجدوں میں بھی احتجاجی اجتماع منعقد ہوئے جن میں ریاست جموں و کشمیر کی آزادی کے لئے دعائیں مانگی گئیں اور آزادی کی جدوجہد کو ہر قیمت پر پورے جذبہ و جوش کے ساتھ جاری رکھنے کا عہد کیا گیا۔

صدائے کشمیر ریڈیو نے یہ اطلاع بھی دی ہے کہ کل ہزاروں کشمیری مسلمان چرار شریف میں حضرت شیخ نورالدین ولی کا عرس منانے کے لئے جمع ہوئے سری نگر سے چرار شریف تک ۱۸ میل لمبے راستہ پر فوج اور پولیس کا زبردست پہرہ تھا۔ درگاہ کو بھی فوج اور پولیس نے گھیرے میں لے رکھا تھا جب لوگ کشمیر کی آزادی کے لئے دعا مانگنے لگے تو فوج اور پولیس کے سپاہیوں نے درگاہ میں گھس کر انہیں گھسیٹ گھسیٹ کر باہر نکالنا شروع کر دیا۔ یہ دوسرا موقع ہے کہ بھارتی فوج اور پولیس نے مقدس مقامات کی بے حرمتی کی ہے گزشتہ پیر کو اس نے درگاہ حضرت بل میں داخل ہو کر اس کی بے حرمتی کی تھی اور اس کی عمارت کو نقصان پہنچایا تھا۔

سلامتی کونسل کا ایک اور اجلاس بلانے کا مطالبہ

نیویارک ۲۳ اکتوبر۔ پاکستان نے تازہ کشمیر کے تصفیہ پر غور کرنے کے لئے سلامتی کونسل کا ایک اور اجلاس بلانے کا مطالبہ کیا ہے۔ یہ بات سلامتی کونسل کے موجودہ صدر سینیٹر ہکٹر ریز نے بتائی۔ انہوں نے کہا کونسل کا اجلاس پیر کو ۵½ بجے شام شروع ہو گا۔ انھوں نے بتایا اجلاس بلانے کی درخواست پاکستانی نمائندے سید امجد علی نے کی ہے اور انھوں نے یہ شکایت بھی کی ہے کہ پاکستان نے ہندوستانی فوجوں کے بعض ریڈیو پیغامات پکڑے ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ ہندوستان ایک بڑے حملہ کی غرض سے سرحد [illegible] جمع کر رہا ہے۔

بھارت کا یہ دعویٰ کہ کشمیر میں باہر سے گڑبڑ کرائی جا رہی ہے غلط ثابت ہو گیا

کشمیر کی موجودہ صورت حال پر مشہور برطانوی اخبار "گارڈین" کا تبصرہ

لندن ۲۳ اکتوبر۔ مشہور برطانوی اخبار گارڈین نے مولانا مسعودی خواجہ غلام محی الدین قرہ۔ اور دوسرے بہت سے کشمیری لیڈروں کی گرفتاریوں پر سخت نکتہ چینی کی ہے۔ اخبار نے لکھا ہے لیڈروں کی گرفتاری سے قبل مقبوضہ کشمیر میں طلبہ کی طرف سے مظاہرے ہوئے پولیس نے ان مظاہروں کو منتشر کرنے کے لئے آنسو گیس استعمال کی، بار بار لاٹھی چارج کیا۔ گولی چلائی۔ دستی بم پھینکے گئے۔ تمام سکول اور تعلیمی ادارے غیر معین عرصہ کے لئے بند کر دیئے گئے۔

ان تمام حالات سے بھارت کا یہ دعویٰ غلط ثابت ہو گیا ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں باہر سے گڑبڑ کرائی جا رہی ہے۔ بھارت نے پُرامن لیڈروں کو گرفتار کر کے اپنا معاملہ خود خراب کر لیا ہے یہ لیڈر پُرامن ذرائع سے حق خود اختیاری کا مطالبہ کر رہے تھے۔ اور ان کا مطالبہ یہ تھا کہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کے رو سے ریاست میں آزادانہ و غیر جانبدارانہ رائے شماری کرائی جائے۔ گارڈین نے لکھا ہے حکومت ہندوستان کو شیخ محمد عبداللہ اور تمام دوسرے کشمیری لیڈروں کو رہا کر دینا چاہیئے۔

دفاعی اخراجات میں اضافہ کیا جائے گا

وزیر خزانہ قومی اسمبلی کے اگلے اجلاس میں ترمیم شدہ بجٹ پیش کریں گے

راولپنڈی۔ ۲۳ اکتوبر۔ وزیر خزانہ مسٹر محمد شعیب نے کہا ہے کہ بھارت کی جانب سے جارحیت کے خطرہ اور موجودہ خطرناک فائر بندی کے پیش نظر ملک کی دفاعی تیاریوں میں کمی نہیں کی جا سکتی۔ انھوں نے کل اخباری کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ بھارت نے جنگی تیاریوں کے لئے اپنے بجٹ میں اڑھائی ارب روپے کا اضافہ کیا ہے۔ لہٰذا پاکستان بھارتی جارحیت کا سدباب کرنے کے لئے دفاعی تیاریوں کو دیگر تمام امور پر فوقیت دے رہا ہے۔

وزیر خزانہ نے کہا ہے کہ ہمیں اپنی موجودہ دفاعی رقوم میں اضافہ کرنا ہو گا۔ اس مقصد کے لئے ترقیاتی اخراجات پر نظر ثانی کی جا رہی ہے جس کے تحت بہت سے تعمیراتی منصوبوں کو روک دیا جائے گا۔ البتہ زیر تکمیل منصوبوں پر بیرونی امداد سے عمل [illegible] ہو گا۔ انھوں نے بتایا کہ دفاعی رقوم [illegible]

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کا سالانہ اجلاس شروع ہو گیا

"اپنے اندر زندہ قوموں کا کردار پیدا کریں اور وطن کی خاطر بڑھ چڑھ کر قربانیاں پیش کریں" (صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب)

ربوہ ۲۳ اکتوبر۔ کل یہاں نماز جمعہ کے بعد خدام الاحمدیہ کے زیر تعمیر ہال میں مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کا سالانہ اجلاس شروع ہو گیا۔ افتتاحی اجلاس کا آغاز محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی زیر صدارت تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو مکرم حافظ قاری محمد عاشق صاحب نے کی بعدہٗ محترم صاحب صدر نے خلافت جوبلی علم انعامی لہرایا جو امسال مجلس ربوہ کو ملا ہے بعدہٗ آپ نے خدام سے ان کا عہد دہرایا۔ عہد کے بعد محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے قرآن مجید کا درس دیا۔ ازاں بعد مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب مہتمم مقامی نے مجلس مقامی کی کارگزاری پر مشتمل سالانہ رپورٹ پیش کی آخر میں محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے خدام کو افتتاحی خطاب سے نوازتے ہوئے خدام کو اپنے اندر زندہ قوموں کا کردار پیدا کرنے اور موجودہ نازک حالات میں وطن عزیز کی خاطر بڑھ چڑھ کر قربانیاں پیش کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ آپ نے فرمایا صحابہؓ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے آپ میں سے ہر ایک میں شہادت کا جذبہ اور شوق موجزن ہونا چاہیئے۔ آپ نے فرمایا قرآنی وعدہ کی رو سے فتح بہرحال خدا اور رسولؐ کے نام پر لکھی گئی ہے (سورۃ الانفال آیات ۱ و ۲) چونکہ پاکستان اسلام کے نام پر بنا ہے اس لئے فتحیاب پاکستان ہی ہو گا۔ لیکن شرط یہ ہے کہ ہم تقویٰ اختیار کریں اور آپس میں صلح صفائی سے رہیں۔ افتتاحی خطاب کے بعد آپ نے اجتماعی دعا کرائی اس طرح سالانہ اجلاس کا افتتاح اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں سے ہوا۔ اجلاس آج بھی جاری ہے۔